مسرت عابد و سید قلب عابد

خواتین کا کردار

(دوسری قسط)

آیئے اب یہ دیکھیں کہ کمیونزم میں عورتوں کی برابری، مساوات یا تحریکِ آزادی کا آغاز کیسے ہوا؟ روس میں کمیونزم کا بانی لینن کو سمجھا جاتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ کمیونزم کو پھیلانے، مقبول بنانے اور مستحکم کرنے کی تحریک میں لینن کو اپنی بیوی کوروپسکایا (KRUPSKAYA) کی مدد حاصل تھی جو کہ عورتوں کے "مساوی حقوق" حاصل کرنے کی علم بردار تھی۔ لینن اور اس کی بیوی کو معلوم تھا کہ ان کی کمیونزم کی تحریک اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کرسکتی جب تک کہ اسے عورتوں کی طرف سے مکمل حمایت نہ ملے۔ چنانچہ "عورتوں کو کمیونسٹ حکومت نے فوراً حقوق دے دیے"[1] ساتھ ہی دعویٰ کیا گیا کہ عورتوں کو جتنے حقوق اور جتنی آزادی کمیونزم نے دی ہے کسی نظامِ حکومت نے نہیں دی۔ کمیونزم کے ذریعے ہی خواتین صحیح معنوں میں آزادی حاصل کرسکتی ہیں۔

لینن کے ایک پمفلٹ "عورت اور معاشرہ" کا تعارف کراتے ہوئے کوروپسکایا نے یہ لکھا کہ عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق دینا صرف عورتوں کے لیے ہی مفید نہیں خود مردوں کے مفاد میں بھی ہے۔ چنانچہ اس قسم کے خیالات کی تشہیر سے روس کے بیشتر نوجوانوں کے ذہن متاثر ہوئے۔ خواتین بھاری تعداد میں کمیونسٹ پارٹی میں شریک ہوئیں اور آزادیِ نسواں کے مقصد کو سامنے رکھ کر مختلف شعبوں میں کام کرنے لگیں۔ ان عورتوں کی فوج میں شرکت اس وقت ہوئی جب جرمن فوجوں نے روس کے علاقوں پر قبضہ کرنا شروع کردیا۔ فوج میں کمیونسٹ خواتین کے علاوہ وہ خواتین بھی شامل ہوگئیں جو کمیونزم پر تو یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن اپنے وطن کو دشمن سے محفوظ رکھنا چاہتی تھیں۔ اس طرح روس میں عورتیں عملاً ہر شعبے میں آگئیں۔

---

[1] مظہر الدین صدیقی۔ "دشمنانِ اسلام"۔ ص ۷

[2] ایک جرمن سوشلسٹ KI ARAELKIN کو لینن کا ایک انٹرویو، ص ۷